سوال

(125)تلاوت قرآن پوری کرنے پر مٹھی تقسیم کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماہ رمضان کی ۲۷ویں رات کو جامع مسجد اہل حدیث میں قرآن شریف کی تلاوت ایک حافظ صاحب نے پوری کی ان کےلیے مسجد میں اہل حدیث اور غیر اہل حدیث سے چندہ جمع کیا جاتا ہے، اوروہ رقم تقریباً ۵۰۰ روپیہ حافظ صاحب کودیتے ہیں۔ اور باقی دوتین سو روپیہ کہ مٹھائی خرید کر تقسیم کردیتے ہیں۔ کیا ایسا کرنا قرآن وحدیث کی روح سے جائز ہے، یاناجائز، سنت ہے، یا بدعت بعض حضرات یہ چندہ زکوۃ سے ادا کرتے ہیں۔ کیا ان کی زکوۃ ادا ہوجاتی ہے؟

۲:...ایک صاحب نے فرمایاکہ حضرت عمرفاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جب لوگوں نے تلاوت قرآن پاک پوری کی توحضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اونٹ ذبح کردیا۔ اوراُس کا گوشت غریبوں میں تقسیم کردیا۔ اس لیے مٹھائی تقسیم کرنا جائز ہے، تحریر فرمائیں یہ صحیح ہے یا غلط؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب نمبر (۱):...قرآن وحدیث میں اس کا کوئی ذکر نہیں۔ اگر اتفاقی طورپر کیا جائے توکوئی حرج نہیں۔ اگر سنت سمجھ کر کیا جائے یا سنت کی طرح التزام کی جائے، توٹھیک نہیں ہے۔

جواب نمبر (۲):...کسی وقتی خوشی کے وقت بطور شکرانہ کچھ صدقہ کرنا جائز ہے، مثلاً کوئی شخص قرآن مجید حفظ کرلیتا ہے، یا کوئی کتاب حدیث کو ختم کرتا ہے، تو بطور شکرانہ اگر صدقہ کرے یا دعوت کرے توکوئی حرج نہیں مگر سنت نہ سمجھئے۔ (اخبار الاعتصام جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۲۸،۲۷) (محمد گوندلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد06 ص353